(صفحہ نمبر ۱)

☆بسم اللہ الرحمٰن الرحیم☆

امن معاہدہ شمالی وزیرستان

Office of the P.A. NORTH WAZIRISTAN

فریق اول:۔ پولیٹیکل ایجنٹ شمالی وزیرستان بہ نمائندگی گورنر صوبہ سرحد و وفاقی حکومت

فریق دوئم:۔ قبائلی عمائدین شمالی وزیرستان، اقوام اتمانزائی (وزیر او رداوڑ)

ہم موجودہ جرگہ ممبران یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ حکومت اور اقوام اتمانزائی کے درمیان ۵ ستمبر ۲۰۰۶ء میں قبائلی رسم ورواج کے مطابق ایک معاہدہ طے پایا تھا اور جس پر دونوں فریقین رضامند بھی تھے لیکن چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر تعطل کا شکار ہوگیا۔ موجودہ جرگے نے سابقہ معاہدے کو غور سے پڑھ کر کافی سوچ و بچار کے بعد اس کی تمام شرائط کو موجودہ معاہدے میں برقرار رکھا ہے۔

آج مورخہ ۱۷ فروری ۲۰۰۸ء کو قبائلی مشران کے بااختیار جرگے نے فیصلہ کردیا ہے جس کیلئے فریقین نے قبائلی رسم ورواج کے مطابق اپنا اختیار جرگے کے سپرد کیا تھا۔ اسی اختیار (واک) کی بنیاد پر درج شدہ فیصلہ صادر کیا گیا۔ اس امن معاہدہ کی روح سے فریقین مندرجہ ذیل شرائط پوری کرنے کے پابند ہوں گے۔

<u>اقوام اتمانزائی</u>:۔ فریقین دوئم یعنی قبائلی عمائدین شمالی وزیرستان و اقوام اتمانزائی اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ۔

۱۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں فورسز اور سرکاری املاک پر کسی قسم کا حملہ نہیں کیا جائے گا اور کسی قسم کی ٹارگٹ کلنگ (Target Killing) نہیں ہوگی۔

۲۔ متوازی انتظامیہ قائم نہیں کی جائے گی۔ عملداری صرف حکومت پاکستان کی ہوگی۔ مسائل کے حل کیلئے پولیٹیکل انتظامیہ سے رابطہ کیا جائے گا اور انتظامیہ، اقوام اتمانزائی کے تعاون سے ایف سی آر اور رواج کے مطابق مسائل حل کرے گی۔

۳۔ ہمسایہ ملک افغانستان میں کسی بھی عسکری کارروائی کے لئے سرحد پار آمدورفت نہیں کی جائے گی۔ تاہم تجارت، کاروبار اور رشتہ داروں سے ملاقات کی غرض سے رواج کے مطابق آمدورفت پر پابندی نہیں ہوگی۔

۴۔ شمالی وزیرستان سے متصل اضلاع / ایجنسیوں میں کسی قسم کی دراندازی نہیں کی جائے گی۔ اور نہ ہی متوازی انتظامیہ قائم کی جائے گی۔

۵۔ شمالی وزیرستان میں موجود تمام غیر ملکی پاکستان سے چلے جائیں گے۔ جو بہ امر مجبوری نہیں جاسکیں گے وہ مروجہ قانون کی پابندی اور معاہدے کا احترام کرتے ہوئے پُرامن رہیں گے۔ نیز تمام شرائط ان پر بھی لاگو ہوں گی۔

۶۔ جھڑپوں کے دوران جو سرکاری سامان بصورت گاڑی، اسلحہ، وائرلیس سیٹ وغیرہ فریق دوئم کے ہاتھ آیا وہ حکومت کو واپس کیا جائے گا۔

۷۔ گورنمنٹ ملازمین اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کو نوکری کرنے پر خطرناک نتائج کی دھمکی نہیں دی جائے گی۔

۸۔ تمام قبیلے اور خاصہ دار سرکاری سڑک کے رواج کے مطابق ذمہ دار ہوں گے۔

۹۔ تمام خاصہ دار اور سرکاری ملازمین اپنی اپنی جگہوں پر حاضری دیں گے ان کو کسی بھی صورت میں نہیں ہٹایا جائے گا۔ اور نہ ہی ان پر

(جاری ہے)

نوکری چھوڑنے کے لئے کسی قسم کا دباؤ ڈالا جائے گا۔ خاصہ داروں کو مجرمانہ کاروائیوں میں ملوث افراد کو جان سے مارنے کی اجازت ہوگی۔

۱۰۔ جائز کاروبار میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی۔

۱۱۔ تمام ترقیاتی کاموں میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی۔ ملکی، غیر ملکی، سرکاری عملہ، ٹھیکیدار اور اس کے مزدوروں کی حفاظت کا ذمہ اس قبیلے پر ہوگا جس کے خاورے میں کام ہو رہا ہے۔ بشرطیکہ حکومت متعلقہ قبیلے کو اعتماد میں لے لے۔

۱۲۔ ملیشاء کے کسی علاقے میں موجودگی رواج کے مطابق ہے اس کو تمام قبائل تسلیم کریں گے۔ بشرطیکہ کیمپوں، قلعوں اور پرانے ملکوں میں رہیں اور ضرورت کے وقت پولیٹیکل انتظامیہ ان کو استعمال کر سکے گی۔

۱۳۔ خاورہ کی بہتر طریقے سے حفاظت کے لئے موجودہ خاصہ دار فورس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی اور اضافے کیلئے پولیٹیکل انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مشران اقوام اتمانزائی کے مشورے سے عمل کرے گی۔

۱۴۔ غیر علاقائی (پاکستانی) اشتہاری مجرم جس قبیلے کے ساتھ ہمسایہ بن کے رہ رہا ہو۔ وہ قبیلہ اس کے پر امن رہنے کا بصورت دیگر اس کے خلاف حکومت رواج اور ایف سی آر کے مطابق کاروائی کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

۱۵۔ تمام سرکاری عمارتوں میں ہر قسم کے ہتھیار لانے پر پابندی ہوگی۔

۱۶۔ کسی قسم کا ٹریننگ کیمپ نہیں چلایا جائے گا۔ پوشیدہ ٹریننگ کیمپ پر ذمہ دار قبیلہ خود کاروائی کرے گا اگر قبیلہ نہ کر سکا تو حکومت رواج کے مطابق کاروائی کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

۱۷۔ پاکستان اور اس کے اداروں کے خلاف کسی قسم کا پروپیگنڈہ نہیں کیا جائے گا۔ پروپیگنڈہ پمفلیٹ اور سی ڈیز کے تدارک کیلئے فریقین مشترکہ طور پر کاروائی کریں گے۔

۱۸۔ سرحد پار آمدورفت کے لئے منظور شدہ راستوں پر سفر کیا جائے گا۔ غیر منظور شدہ راستے سے نقل وحمل کی صورت میں مالی وجانی نقصان کی صورت میں حکومت ذمہ دار نہیں ہوگی۔ البتہ دور دراز کے قبائل کی آمدورفت کیلئے نئے راستوں کی منظوری کیلئے حکومت کوشش کرے گی۔

حکومت۔

۱۔ اپریشن کے دوران گرفتار کئے گئے تمام افراد کو رہا کر دیا جائے گا۔ اور انہیں دوبارہ ماضی کے واقعات پر گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

۲۔ حکومت تمام قومی مراعات بحال کر دے گی۔

۳۔ حکومت سڑک پر قائم چیک پوسٹوں پر ماضی کی طرح خاصہ دار اور لیویز تعینات کرے گی۔

۴۔ حکومت اپریشن کے دوران ضبط کی گئی گاڑیاں اور دوسرا سامان یعنی اسلحہ وغیرہ واپس کرے گی۔

۵۔ معاہدے کے بعد حکومت زمینی اور ہوائی اپریشن بند کر دے گی۔ اور مسائل کا حل رواج اور ایف سی آر کے مطابق کرے گی۔

(جاری ہے)

Office of the Political Agent
North Waziristan

(صفحہ نمبر۳)

۶۔ پرانے معاہدے سے پہلے کے اپریشن کے دوران بے گناہ جانی اتلاف، نقصانات کیلئے ورثاء کو نیز نجی املاک جو اپریشن کے دوران تباہ ہوئے ان کی بحالی کے لئے حکومت معاوضہ ادا کرے گی۔ جائزے جانی و مالی نقصانات کیلئے مرکزی حکومت کو درخواست کی جائیگی۔ مرکزی حکومت کی طرف سے معاوضہ نہ ادا کرنے پر امن معاہدہ نہیں توڑا جائے گا۔

۷۔ قبائلی روایات کے تحت اسلحہ پر پابندی نہیں ہے۔ اور نہ حکومت کی طرف سے ہوگی۔ لیکن بڑے ہتھیار پر پابندی قائم رہے گی۔

متفرق۔

۱۔ معاہدہ پر عمل درآمد کا آغاز معاہدہ پر دستخط ہوتے ہی شروع ہو جائے گا۔ دو مہینے میں تمام شقوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ تاکہ حالات کے نارمل ہونے کا یقین کیا جا سکے۔

۲۔ اس معاہدہ کی رو سے ایک دس رکنی کمیٹی کا قیام باہمی مشاورت سے عمل میں لایا جائے گا۔ اس کمیٹی میں قبائلی مشران اور پولیٹیکل انتظامیہ کے ارکان شامل ہوں گے۔ تاکہ مسائل کو احسن طریقے سے حل کیا جا سکے۔ یہ کمیٹی مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ہوگی۔

ا) حکومت

۱ ممبر۱۔ نمائندہ پولیٹیکل ایجنٹ - ۱
۲ ممبر۲۔ نمائندہ پولیٹیکل ایجنٹ - ۲
۳۔ ممبر۳۔ نمائندہ پولیٹیکل ایجنٹ - ۳
۴ ممبر۴۔ کمانڈنٹ میران شاہ (سکاؤٹس)
۵ ممبر۵۔ کمانڈنٹ میر علی۔ (سکاؤٹس)

ب) اقوام اتمانزائی

۱ ممبر۱۔ ملک قادر خان، مداخیل
۲ ممبر۲۔ ملک شہزادہ بورا خیل
۳ ممبر۳۔ انجینئر عبدالقیوم خوشحالی داوڑ حیدر خیل
۴ ممبر۴۔ خان زر بر خان خوشحالی طوری خیل
۵ ممبر۵۔ جلال خان منظر خیل

(جاری ہے)

Office of the Political Agent
پولیٹکل ایجنٹ
شمالی وزیرستان ایجنسی
NORTH WAZIRISTAN

۳۔ اس کمیٹی کا ہر مہینے کے پہلے جمعۃ المبارک کو اجلاس ہوگا تا کہ معاہدہ پر عمل درآمد کا جائزہ لیا جا سکے اور کمیٹی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ادا کرے گی۔

ا) حکومت و اقوام اتمانزائی کے مابین مسلسل رابطہ۔

ب) معاہدہ پر عمل درآمد کا جائزہ لینا اور اس کو یقینی بنانا۔

ج) کسی بھی خلاف ورزی کا جائزہ لینا اور ۷۲ گھنٹے میں سفارشات اور رپورٹ پیش کرنا۔

د) کمیٹی اراکین پورے نہ ہونے کی صورت میں سات اراکین کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

ر) کمیٹی اراکین میں کسی بھی اختلاف کی صورت میں ثالث جرگہ رواج کے مطابق ان کا فیصلہ کرے گا۔

۴۔ اگر کوئی شخص یا گروپ یا قبیلہ (مقامی یا غیر مقامی) امن معاہدہ کی پابندی نہیں کرے گا اور وزیرستان کے امن کو خراب کرنے کی کوشش کرے گا تو اس کے خلاف رواج کے مطابق کاروائی کی جائے گی۔

۵۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور قبائل کے درمیان لڑائی کی صورت میں قیدیوں کے ساتھ اسلام کے اصولوں کے مطابق برتاؤ کیا جائے گا، نہ ہی کسی کو نقصان پہنچایا جائے گا اور نہ ہلاک کیا جائے گا۔ اور نہ ہی میت کو مسخ کیا جائے گا۔

۶۔ جرگہ ممبران کی طرف سے اس معاہدے کی متعلق میڈیا میں کوئی بیان نہیں دیا جائے گا جب تک کہ تمام جرگہ ممبران اور پی اے اس پر متفق نہ ہوں۔

۷۔ جرگہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام خاوروں کے ملک اس معاہدے میں شامل ہوں اور اس پر دستخط کریں۔

۸۔ کوئی ایسا بہتر طریقہ کار نکالا جائے گا تا کہ معاہدے پر عمل درآمد بہتر طریقے سے کروایا جا سکے۔ ہم موجودہ جرگہ نے معاہدے کو بہتر طریقے پر عمل درآمد کرنے کیلئے قبائلی رسم و رواج کے مطابق "پانچ کروڑ" (۵۰۰۰۰۰۰۰) روپے (**کنڑانی**) یعنی جرمانہ مقرر کیا ہے۔ اگر کسی فریق نے معاہدے کی خلاف ورزی کی اور جس پر قبائلی رواج اور ایف سی آر کے مطابق غلطی ثابت ہوئی تو یہ مذکورہ رقم حقدار فریق کو دی جائے گا۔ علاوہ ازیں تمام ملکان اپنے اپنے خاورے میں اس معاہدے پر مکمل طور پر عمل درآمد کرانے کے پابند ہوں گے۔ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں ذمہ دار ملک / قبیلہ (جن کو مراعات دی گئی ہیں) کے خلاف قانونی کاروائی مروجہ قانون (ایف سی آر) اور رواج کے مطابق عمل میں لائی جائے گی۔ معاہدے کی خلاف ورزی ہونے پر اگر جرگہ کوئی اقدام لینے سے قاصر رہا تو حکومت رواج کے مطابق کاروائی کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

۹۔ یہ معاہدہ شمالی وزیرستان کی اقوام اور حکومت کے درمیان ہے۔ اسے کسی بھی دوسری ایجنسی کے حالات اور بیرونی دباؤ کے تحت ختم نہیں کیا جائے گا۔

(جاری ہے)

Office of the Political Agent
پولیٹیکل ایجنٹ
شمالی وزیرستان ایجنسی
NORTH WAZIRISTAN

(صفحہ نمبر ۵)

دستخط ہائے ممبران گرینڈ جرگہ

مولانا سلیم گل طوری خیل

ملک نصر اللہ خان مداخیل

ملک قادر خان مداخیل

ملک ولی خان ولد بادشاہ میر
سپلی کابل خیل تحصیل شیواہ
21508-3120750-5

ملک والی خان کابل خیل

ملک معمور خان طوری خیل

ملک عنایت خان محمد خیل

ملک شہزادہ بورا خیل

انجینئر عبد القیوم خان حیدر خیل

خان ورداز خان طور خیل

شیر اللہ خان حیدر خیل

مولانا منصور خان طوری خیل

مولانا احمد سبحان طوری خیل

مولانا گل عباس خان حیدر خیل

مولانا نور محمد حیدر خیل

حاجی شیر خان طوری خیل

ملک زمان طوری خیل

ملک لیاقت علی خان

جلال خان منظر خیل

سید مانور طوری خیل

غفران حیدر خیل

(جاری ہے)

Office of the Political Agent
پولیٹیکل ایجنٹ
شمالی وزیرستان ایجنسی
NORTH WAZIRISTAN

(صفحہ نمبر۶)

دستخط فریق اول

پولیٹیکل ایجنٹ، شمالی وزیرستان ایجنسی

Political Agent
North Waziristan Agency
Miranshah

دستخط فریق دوئم (تمام خاوروں کے مالکان)

۱۔ محمد شمس الدین اکبر [illegible]

۲۔ محمد [illegible]

۳۔ نائب الرحمن داوڑ

۴۔ محمد عزیز الرحمن [illegible]

5۔ محمد اورنگزیب [illegible]

6۔ گل اعظم خان داوڑ

7۔ محمد جانزیب محمد گل

8۔ محمد میرداد خان [illegible]

9۔ سیف اللہ خان وزیر

(10) محمد [illegible]

(11) محمد فقیر [illegible]

(12) شریف اللہ وزیر [illegible]

(13) محمد شفیع [illegible]

(14) محمد [illegible] مدہ خیل

(15) سعید وزیر

(16) محمد گل اسلم مدہ خیل

(17) محمد حبیب جمال [illegible] خیل

(18) محمد گل [illegible] مدہ خیل

(19) حاجی محمد وزیر

(20) محمد [illegible] خان [illegible]

(21) محمد گل [illegible] خیل

[illegible] اللہ [illegible]

مولوی علیم خان

(صفحہ نمبر ۷)

دستخط مکان

ملک عالمگیر

حاجی محمد خان

Akbar

ملک ساجد خان

ملک محمد اسلم خان

بادشاہ میر

حاجی محمد

داؤد

شیر والی خان

ملک نور محمد خان

ملک سرور خان

عبدالحمید

ملک محمد خان

حاجی نور محمد خان

(صفحہ نمبر ۸)

دستخط مالکان

[illegible]

ملک نواب خان [illegible]

ملک کریم [illegible]

ملک محمود [illegible]

حافظ گل بہادر

[illegible]